نیوز ریلیز

سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ اسلام آباد، پاکستان

07 جولائی 2011ء
برائے فوری اجراء
134/2011

رابطہ: کورٹنی بیعل
قائم مقام ترجمان
فون: 0300-501-2640

پاکستانی آموں کے کاشتکاروں کی برآمدات بڑھانے کیلئے امریکی اعانت

یو ایس ایڈ کی جانب سے پاکستان میں اولین خودکار مینگو پروسیسنگ لائن کی تنصیب

اسلام آباد (7 جولائی 2011ء) ___ امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے اشتراک کار سے صوبہ سندھ میں حیدر شاہ فروٹ فارم میں پاکستان کے اولین خودکار مینگو پروسیسنگ لائن کی تنصیب کی گئی۔ اس اشتراک کار کی بدولت اس باغ کے مالک نے 150,000 کلوگرام آموں کو مشرق وسطی کی ریاستوں کو برآمد کر کے 40 لاکھ روپے سے زائد کا منافع کمایا۔

حیدر شاہ فارم کے مالک جنید حیدر شاہ کے مطابق انہیں امید ہے کہ ان کی اس کامیابی سے پاکستانی آموں کے دوسرے کاشتکاروں کی بھی حوصلہ افزائی ہوگی اور وہ اپنے بنیادی ڈھانچے کی تکمیل کر کے بین الاقوامی منڈیوں میں مسابقت کے قابل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یو ایس ایڈ کی اعانت کے بغیر ان کے لیے یہ کامیابی حاصل کرنا ممکن نہیں تھا۔

امریکی حکومت کا یہ اقدام پاکستان کی معاشی ترقی کے حوالے سے اس کے عزم کا حصہ ہے۔ یو ایس ایڈ اس وقت پنجاب اور سندھ میں آموں کے 15 باغات میں پروسسنگ کے آلات نصب کرنے میں مدد کر رہا ہے جس کی وجہ سے آموں کو بین الاقوامی منڈیوں بشمول مشرق وسطی، جنوبی مشرقی ایشیا اور یورپ میں برآمد کرنے میں مدد ملے گی۔ یو ایس ایڈ اس وقت تک 3000 کسانوں کو آموں کی پراسسنگ اور ان کے ذخیرہ کرنے کی مدت بڑھانے کے حوالے سے تربیت فراہم کر چکا ہے۔ یہ اعانت 20 لاکھ پاکستانیوں کیلئے براہ راست فائدہ مند ثابت ہوگی، بے شمار کاروباروں کی آمدن میں اضافہ کرے گی، ملازمت کے مواقع پیدا کرے گی اور پاکستان بھر بالخصوص جنوبی پنجاب اور شمالی سندھ میں معیشت کو فروغ دے گی۔

اس وقت پاکستان کے صرف پانچ فیصد سے بھی کم آموں کو برآمد کیا جاتا ہے۔ سالانہ آموں کی پیداوار میں 15 لاکھ ٹن اضافے اور دنیا بھر میں آموں کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان میں آم کے شعبہ میں ترقی کی بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔

###